سوال

چوری کے مال کی خرید وفروخت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب کوئی انسان ایک چیز چوری کرکے بیچ دے اور خریدار کو معلوم ہو کہ یہ مسروقہ مال ہے تو کیا اسے گناہ ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس شخص کو یہ معلوم ہو کہ فروخت کیا جانے والا مال مسروقہ (چرایا ہوا) ہے تو اس کے لیے اسے خریدنا حرام ہے اور واجب یہ ہے کہ چوری کا مال بیچنے والے کو منع کرے اور اسے نصیحت کرے کہ یہ مال اس کے اصل مالک کو لوٹادو اور اگر محض نصیحت سے کام نہ بنے تو حکمرانوں سے اس کے لیے مدد لی جائے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی